5۔ کثیر الشک کا شک

۵۔ کثیر الشک کا شک

مسئلہ۳۸۰۔ جو شخص معمولاً ایک نماز میں تین مرتبہ شک کرتا ہو یا معمولاً مسلسل تین نمازوں میں کم از کم ایک مرتبہ شک کرتا ہو، اگر زیادہ شک کرنے کہ وجہ ڈر یا غصہ یا پریشانی کا باعث بننے والا کوئی سانحہ نہ ہو تو ایسا شخص کثیر الشک ہے اور اپنے شک کی پروا نہ کرے۔

مسئلہ۳۸۱۔ اگر کثیر الشک کسی عمل کے بجالانے کے بارے میں شک کرے چنانچہ اس عمل کو انجام دینے سے نماز باطل نہ ہوتی ہو تو یوں سمجھنا چاہئے کہ اسے انجام دیا ہے مثلاً شک کرے کہ سجدہ بجالایا ہے یا نہیں تو سمجھے کہ سجدہ بجالاچکا ہے اور اگر اس کو انجام دینے سے نماز باطل ہوتی ہو تو سمجھے کہ وہ کام انجام نہیں دیا ہے مثلاً شک کرے کہ ایک رکوع کیا ہے یا زیادہ تو چونکہ رکوع زیادہ ہونے سے نماز باطل ہوتی جاتی ہے لہذا یوں سمجھے کہ ایک رکوع کیا ہے۔

مسئلہ۳۸۲۔ جو شخص نماز کے صرف ایک جزء میں زیادہ شک کرتا ہو تو اسی جزء میں کثیر الشک کا حکم رکھے گا اور چنانچہ نماز کے دوسرے اجزاء میں شک کرے تو عام لوگوں کے حکم کے مطابق عمل کرے مثلاً جو شخص سجدے کو انجام دینے کے بارے میں زیادہ شک کرتا ہو اگر رکوع کو بجالانے کے بارے میں شک کرے تو اس شک کے حکم پر عمل کرے یعنی اگر کھڑا ہے تو رکوع کو بجالائے اور اگر سجدے میں پہنچا چکا ہے تو شک کی پروا نہ کرے۔

مسئلہ۳۸۳۔ جو شخص کسی مخصوص نماز مثلاً جہریہ نمازوں میں زیادہ شک کرتا ہو اگر دوسری نماز مثلاً اخفاتی نماز میں شک کرے تو اس شک کے حکم پر عمل کرے۔

مسئلہ۳۸۴۔ جو شخص کسی مخصوص جگہ نماز پڑھتے ہوئے زیادہ شک کرتا ہو اگر دوسری جگہ نماز پڑھے اور شک کرے تو اس شک کے حکم پر عمل کرے۔

مسئلہ۳۸۵۔ اگر انسان کو اس بارے میں شک ہو کہ وہ کثیر الشک ہوگیا ہے یا نہیں تو کثیر الشک کا حکم نہیں آئے گا اور ضروری ہے کہ اس شک کے حکم پر عمل کرے اور کثیر الشک شخص کو جب تک یقین نہ ہوجائے کہ وہ لوگوں کی عام حالت پر لوٹ آیا ہے اپنے شک کی پروا نہ کرے۔